رمضان کو مکروہات سے بچایئے!

کیا آپ جانتے ہیں کہ رمضان المبارک میں کیا کام نہیں کرنے چاہئے؟ آیئے جاننے کی کوشش کریں،

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

حضور (صلی للہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے فرمایا: "روزہ اس کا نام نہیں کہ کھانے اور پینے سے باز رہنا ہو، روزہ تو یہ ہے کہ لغو و بیہودہ باتوں سے بچا جائے۔" (المستدرک للإمام حاکم)، رمضان المبارک کا چاند نظر آتے ہی مومنوں کو فرض روزوں کی خوشنما بہار مل جاتی ہے- بلکہ یوں کہیں تو غلط نہ ہوگا کہ گویا فرض روزے وہ تحفہ ہیں جو رمضان المبارک کا مہینہ ہمارے لئے ہر سال لیکر آتا ہے- اب اس تحفہ کی قدر کرنا، یہ ہماری ذمہ داری ہے- بہت سے لوگ بلکہ ایک اچھی خاصی تعداد مسلمانوں میں یہ سوچتی ہے کہ روزے کا مطلب صرف اتنا ہے کہ صبح سے شام تک بھوکے پیاسے رہو بس- حالانکہ روزے کا مطلب اس سے کہیں زیادہ ہے اور روزہ اپنے آپ میں گویا ایک انقلاب کا نام ہے- جیسا کہ اوپر ذکر کی گئی حدیث میں پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اُس کا خلاصہ یہ ہے کہ روزے میں بھوکا پیاسا رہنا شامل ضرور ہے لیکن اسی کے ساتھ بیہودہ اور فضول باتوں سے بچنا بھی لازم ہے- اسی طرح ایک دوسری روایت میں ہے "جو بُری بات کہنا اور اُس پر عمل کرنا نہ چھوڑے ،تو اللہ تعالیٰ کو اس کی کچھ حاجت نہیں کہ اس نے کھانا پینا چھوڑ دیا ہے۔" (بخاری) اس کا مفہوم یہ ہوا کہ روزے میں کھانا پینا چھوڑ دینا مگر گناہوں پر ڈٹے رہنا یہ روزے کو مکرو کر دیتا ہے اور اس طرح روزہ مکروہ کرنا اللہ تبارک و تعالیٰ اور اس کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ہرگز پسند نہیں- یہاں سے ہمیں ایک اور ضروری بات پر غور کرنا چاہیے کہ جن کو راضی کرنے کے لئے ہم نے روزہ رکھا ہے، تو اسی روزے میں گناہ کرکے ان کی ناراضگی مول لینا یہ کہیں کی سمجھ داری نہیں ہے-

وہ چیزیں جن سے روزہ مکرو ہو جاتا ہے

جھوٹ، چغلی، غیبت، گالی دینا، بیہودہ بات، کسی کو تکلیف دینا کہ یہ چیزیں ویسے بھی ناجائز و حرام ہیں روزہ میں اور زیادہ حرام اور ان کی وجہ سے روزہ میں کراہت آتی ہے۔ (بہارِ شریعت حصہ پنجم)، یہ ہمارے لئے فکر کا مقام ہے کہ اکثر ہم ایسے لوگوں کو دیکھتے ہیں جو روزے میں بھی بیہودہ بات کرنے جھوٹ، چغلی، غیبت کرنے سے باز نہیں آتے اور اپنے روزوں کو مکروہ کر لیتے ہیں- یاد رہے کہ روزہ ہر عُضُو (جسم کا حصہ) کا ہونا

چاہیے، جہاں مُنہ کا روزہ ہے کھانے پینے سے بچنا وہیں زبان کا روزہ ہے بُری باتیں، گالی گلوچ، جھوٹ، غیبت، چغلی، ان سب سے بچنا- جہاں ہاتھوں کا روزہ ہے کھانے پینے اور جماع سے بچنا وہیں ہاتھوں کا یہ بھی روزہ ہے کہ اُسے ظلم کرنے سے روکا جائے- اور جہاں ان سب جسم کے حصوں کا روزہ ہے وہیں آنکھوں کا بھی ہے اور وہ ہے حرام چیزوں کی طرف نظر کرنے سے بچنا- تو ایک سچے مسلمان کو چاہیے کہ اپنے روزے کو، اپنی اس قیمتی عبادت کو مکروہ ہونے بچائے اور اوپر ذکر کئے گئے تمام بُرے کاموں کو رمضان المبارک کے اس پاک مہینے میں کرنے سے بچے اور باقی مہینوں میں بھی انہیں نہ کرے-

رمضان المبارک میں ان عادتوں سے بچیں

کئی لوگ جو گھروں پر ہیں اور ان کے پاس وقت گزارنے کے لئے کوئی اچھا پیشہ نہیں ہے، وہ اکثر وقت گزارنے کے لئے طرح طرح کے حیلے بہانے تلاش کر لیتے ہیں اور آرام پسندی کا یہ عالَم ہے کہ انٹرنیٹ کی خاک چھان چھان کر وہ ایسے نسخے ڈھونڈ لاتے ہیں کہ جنہیں کرنے سے کم سے کم بھوک پیاس محسوس ہو- مثلاً، دودھ میں سفید الائچی ڈال کر پی لیں پورے دن پیاس نہیں لگے گی، دہی میں فلاں چیز ڈال کر سحری میں کھا لیں تو پورے دن بھوک نہیں لگے گی، ارے اللہ کے بندوں! اگر تمہیں ذرا بھی بھوک پیاس ہی نہیں لگے گی تو روزہ کا نور تمہارے دل میں کیسے اترے گا، بھوکا پیاسا رہنا یہ تو روزے کا نور ہے، اسی سے بندے کے دل کا میل چھوٹتا ہے، اسے اپنے نفس کو قابو میں رکھنے میں مدد ملتی ہے- اور تقویٰ و پرہیزگاری کا درس ملتا ہے- اسی کے ساتھ ایک عادت یہ بھی دیکھی گئی ہے کہ لوگ تراویح پڑھنے کے بعد ایک گروہ بنا کر یا اکیلے اکیلے پوری رات جاگتے رہتے ہیں اور سحری کرکے فجر کی نماز پڑھ کر خوابوں کی دنیا میں ایسے کھو جاتے ہیں کہ سیدھے شام کے چار، ساڑھے چار، بلکہ کچھ تو عین افطاری سے آدھے گھنٹے پہلے اٹھتے ہیں- اللہُ اکبر! ذرا بتاؤ تو یہ روزے کی قدر ہے یا نا قدری؟ نہ فرائض و واجبات کی پابندی، نہ بھوک پیاس کا ذرا بھی احساس، صرف پورے دن کو نیند میں گزارنا، کیا بعید ہے کوئی غیر مسلم یہ دیکھ کر تمہارے روزے محض فاقہ کشی سے تعبیر کرے معاذ اللہ! لہٰذا دوستوں! اپنے حال پر رحم کرو اور اپنی اس عبادت کو مکرو ہونے سے بچاؤ- وہیں یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ کچھ اسلام کی شہزادیاں ایسی ہیں جن کا پورا وقت صرف سوشل میڈیا پر گزرتا ہے، صرف پورے دن انسٹاگرام اور فیس بک چلانا ہی ان کا اہم شغل ہے، خدارا اے اسلام کی بیٹیوں! اپنی نازک جانوں پر کچھ تو رحم کھاؤ تم اس قابل نہیں ہو کہ جہنم کی آگ کو سہ سکو، اس لئے فوراً تمام گناہوں سے توبہ

کرو اور رمضان المبارک کو اپنے لئے ایک نئی زندگی کی شروعات بناؤ۔

ڈرامے اور گیمس

اللہ ہمارے حال پر رحم فرمائے، آج کل یہ وبا اتنی عام ہوتی جا رہی ہے کہ لوگوں کا پسندیدہ مشغلہ یا تو فلمیں ڈرامے دیکھنا ہے یا موبائل پر گیمس کھیل کر وقت ضائع کرنا۔ اَولاً تو یہ بات دھیان رہے کہ اُن فلموں، ڈراموں میں عورتیں فحش قسم کے لباس پہنے ہوتی ہیں اور مرد بھی اپنا ستر نہیں چھپاتے، پھر اُن میں موسیقی یعنی میوزک کی بھرمار ہوتی ہے، اور اسی کے ساتھ انہیں دیکھ کر وقت کی بربادی کے سوا کچھ نہیں ملتا۔ اور دوسری طرف موبائل گیمس کھیل کر وقت گزارنے والوں کو دیکھا گیا ہے کہ وہ تین تین، چار چار بلکہ کچھ تو پانچ گھنٹوں تک لگاتار کھیل میں مشغول رہتے ہیں، اے میرے عزیزوں اپنا قیمتی وقت یوں ضائع نہ کرو! فرمانِ خدا سنو!

وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ یَّشۡتَرِیۡ لَہۡوَ الۡحَدِیۡثِ لِیُضِلَّ عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ بِغَیۡرِ عِلۡمٍ ٭ۖ وَّ یَتَّخِذَہَا ہُزُوًا ؕ اُولٰٓئِکَ لَہُمۡ عَذَابٌ مُّہِیۡنٌ

"اور کچھ لوگ کھیل کی بات خریدتے ہیں کہ اللہ (عزوجل) کی راہ سے بہکا دیں، بے سمجھے اور اسے ہنسی بنالیں، ان کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔" (سورہ لقمان آیت ۲)

اسی طرح وہ لوگ جو ان فلموں ڈراموں میں بد نگاہی کرتے ہیں وہ یہ حدیث غور سے پڑھیں، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "دیکھنے والے پر اور اُس پر جس کی طرف نظر کی گئی اللہ (عزوجل) کی لعنت ہے" (بیہقی)، اسی کے ساتھ جو اللہ تبارک و تعالیٰ کے خوف سے اس کام سے رُک جائے اس کے لئے یہ حسین مژدہ ہے، "جو مسلمان کسی عورت کی خوبیوں کی طرف پہلی دفعہ نظر کرے یعنی بلاقصد پھر اپنی آنکھ میچ لے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایسی عبادت پیدا کردے گا جس کا مزہ اس کو ملے گا۔" (احمد) لہٰذا اپنے وقت کو فضول کی باتوں میں گزارنے کے بجائے اچھے کاموں میں اور عبادات میں صَرف کریں۔

روزے کا مقصد، فوائد اور حکمتیں

روزہ رکھتے ہوئے ہمیں یہ بھی جاننے کی ضرورت ہے کہ آخر روزہ رکھنے کا مقصد کیا ہے تبھی کہیں جا کر ہم اس کے نور کو حاصل کر سکیں گے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کُتِبَ عَلَیۡکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِکُمۡ لَعَلَّکُمۡ تَتَّقُوۡنَ

ترجمہ: "اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے جیسے اگلوں پر فرض ہوئے تھے کہ کہیں تمہیں پرہیزگاری ملے"، (القرآن - سورۃ البقرۃ آیت نمبر 183)

یہاں سے پتا چلا کہ روزے کا اوّلین مقصد جو قرآن میں ذکر ہے وہ ہے پرہیزگاری اختیار کرنا، یعنی اپنے نفس کو پورے دن کھانے، پینے اور جماع سے دور رکھنے سے بندہ دل کو گناہوں سے پاک کرنے کا کوشش کر رہا ہے- یہ وہ مجاہدہ ہے جو نفس کے ساتھ کیا جاتا ہے اور اس سے اپنے آپ کو نفس کی خواہشات کو قابو میں رکھنا سکھایا جاتا ہے- یہی نہیں بلکہ اس سے قُربِ الٰہی حاصل ہوتا ہے اور بندہ جنت میں لے جانے والا عمل کرتا ہے- اسی کے ساتھ روزے میں بے شمار حکمتیں بھی موجود ہیں، جیسے کہ پورے سال کھانے کو ہضم کرنے میں پیٹ، آنتیں، گردہ، کڈنی، یہ سب لگے رہتے ہیں، سال میں ایک مہینے کے لئے ان کا بوجھ ہلکا ہوتا ہے کہ دن بھر بندہ نہ کچھ کھاتا ہے نہ پیتا ہے، تو یہ صحت کے لئے بہت اچھا ہے اور اس طرح پیٹ سے جڑی بیماریاں، مثلاً گیس، قبض، بد ہضمی، وغیرہ یہ سب ٹھیک ہو جاتی ہیں- جاپانی سائنس دان "یوشی نوری" نے 2016 میں اس حقیقت کا انکشاف کیا کہ اگر بندہ سال بھر میں تیس دن صبح سے شام تک بھوکا رہ لے تو اس کے اندر پنپنے والی کینسر سیلس خود بخود مر جائیں گی، جسے اوٹوفیگی کہتے ہیں- پتا چلا کہ روزہ رکھنے میں کینسر جیسے مرض کا علاج ہے- انہی فوائد کے ساتھ ساتھ روزے میں ایک حکمت یہ بھی ہے کہ وہ لوگ جو مال دار ہیں، جو اہل ثروت ہیں، وہ لوگ بھی ایک مہینے کے لئے بھوکے پیاسے رہ کر ان غریبوں کے درد کو محسوس کریں جن کے گھر میں کھانے کو کچھ نہیں ہے- جب ایسا ہوگا تو معاشرے میں آپسی ہم دردی بڑھے گی اور چھوٹے، بڑے، غریب، امیر میں مساوات کا پیغام جائے گا-

خلاصۂ کلام

پوری گفتگو کا الحاصل یہ ہے کہ رمضان المبارک کا مہینہ بہت برکتوں، رحمتوں والا ہے اور ہمیں چاہیے کہ اسے صحیح ڈھنگ سے گزاریں- اپنے روزے کو مکروہات سے بچائیں، جھوٹ، غیبت، چغلی، بُری باتیں کہنے سے پرہیز کریں- اپنا وقت نہ تو سو کر اور نہ ہی فلمیں، ڈرامے اور گیمس کھیل کر ضائع کریں، گناہوں سے بچتے ہوئے تقویٰ پرہیزگاری اختیار کریں، روزے کے اصل مقصد کو سمجھیں، اس کے فوائد کو جانیں اور اس کی حکمتوں پر غور کریں- فرائض و واجبات کی ادائیگی میں لگے رہیں اور رب کی رحمتوں سے مالا مال ہوں -

اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے پیارے حبیب رحمتِ عالم تاجدارِ مدینہ سرورِ کائنات جناب محمد الرسول اللہ ﷺ کے صدقے ہم سب کو رمضان المبارک کی برکتوں اور اس

سے نور سے مالا مال فرمائے اور نیکوں کی توفیق عطا فرمائے -

آمین یارب العالمین بجاہ النبي الأمین علیه أجمل الصلاة و أکمل التسلیم

۲ رمضان المبارک ۱۴۴۱ھ بمطابق 26 اپریل 2020ء

سگِ بارگاہِ تاج الشریعۃ علیه الرحمۃ

فردین احمد خان رضوی

پیلی بھیت شریف، یو. پی. انڈیا

النجم اسلامک میڈیا

AN NAJM ISLAMIC MEDIA

An Najm Islamic Media is working tirelessly day in and day out to spread the true and blessed teachings of Imam Ahmad Rida Khan Qadri Barelvi (Allah is pleased with him). Which are ultimately the teachings of the Qur'an and the Beloved Prophet (may Allah bless him and grant him peace). We provide people with Islamic literature and tell to abstain from what can harm them.
An Najm Islamic Media is active on
* Facebook
* Instagram
*Youtube
*Archive.org

Reach out to us to know more :-

Feel free to call us on :
8527632019** & **9837777689